سوال

(272)، میت کے ایصالِ ثواب کے لیے کھانا کھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل بعض اہل حدیث بھی فوت ہونے کے بعد وارثان میت ایک دن مقرر کرکے عوام کو اطلاع دے کر بلا کر دیگیں وغیرہ کھانا پکا کر ایصال ثواب کرلیا کرتے ہیں کیا یہ وہی بدعتی ٹولہ کے عمل کے مطابق نہیں جو چالیسواں وغیرہ کہہ کر کرتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میت کو ایصال ثواب کا یہ طریقہ درست نہیں اس لیے کہ کتاب وسنت اور سلف صالحین کے عمل سے اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

«من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منه فھورد» انظر الرقم المسلسل (2)

یعنی "جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص571

محدث فتویٰ